

# سُورَةُ الْكَهْفِ

فضائل اور چند تعارفی کلمات

زیر سرپرستی: شاہ محمد افضل

قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری

(المعروف ”افضل سرکار“)

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ:

۶۷-۶۸ اور سیز ہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸ - کراچی





بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

# سُوْرَةُ الْكٰهٰفِ

فضائل اور چند تعارفی کلمات

زیر سرپرستی: شاہ محمد افضل  
قادری چشتی (صابری نظامی) قلندری  
(المعروف ”افضل سرکار“)

پبلشرز:

حلقہ چشتیہ صابریہ عارفیہ

ملنے کا پتہ:

۶۷-۶۸ اور سیزہاؤسنگ سوسائٹی، بلاک ۷/۸-کراچی



## مارچ اشاعت

- تعداد — (بار اول) شعبان المعظم ۱۴۱۱ھ مارچ ۱۹۹۱ء — ۱۰۰۰
- تعداد — (بار دوم) شعبان المعظم ۱۴۱۲ھ فروری ۱۹۹۲ء — ۵۰۰
- تعداد — (بار سوم) شوال المعظم ۱۴۱۴ھ اپریل ۱۹۹۴ء — ۵۰۰
- تعداد — (بار چہارم) ربیع الاول ۱۴۱۸ھ جولائی ۱۹۹۸ء — ۱۰۰۰
- تعداد — (بار پنجم) صفر ۱۴۲۰ھ جون ۱۹۹۹ء — ۱۵۰۰
- تعداد — (بار ششم) رجب ۱۴۲۰ھ اکتوبر ۱۹۹۹ء — ۲۰۰۰
- تعداد — (بار ہفتم) رجب ۱۴۲۱ھ اکتوبر ۲۰۰۰ء — ۲۰۰۰
- تعداد — (بار ہشتم) ربیع الاول ۱۴۲۴ھ مئی ۲۰۰۳ء — ۲۰۰۰

e.mail: arfeen @ cyber.net.pk



## مناجات

لے اللہ کریم ہم گناہ گار و خطا کار ہیں۔ ہمیشہ  
 تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں۔ اور مشکل سے مشکل  
 گھڑی میں تجھے ہم نے پُکارا۔ تو نے ہماری پُکار اپنی  
 رحیمی و کریمی کے صدقے میں اور وسیلہٴ جلیلہٴ اپنے  
 پیارے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم کا قبول فرما کر ہمیں  
 ہمیشہ اپنی رحمت سے نوازا اور اس مشکل سے نجات  
 دی۔ تُو کریم المعروف ہے۔ قدیم الاحسان ہے۔ حَنَّانٌ  
 مَنَّانٌ و دَيَّانٌ ہے۔ ذوالجلال والاکرام ہے اور عَلِيُّ  
 كُنَّ شَيْءٌ قَدِيرٌ اور كُنَّ فَيَكُونُ کی طاقت  
 رکھتا ہے۔



تیری اس عاجز بندی نے ڈرتے ڈرتے  
 ”سُورَةُ الْكَهْفِ“ کے فضائل و فوائد جمع کرنے کی حقیر  
 کوشش کی ہے اور یہ اب تیری بارگاہِ عالی میں پیش  
 ہے۔ اسے شرفِ قبولیت عطا فرما۔ اُمیدوار ہوں تو مایوس  
 نہیں فرمائے گا۔ کاش یہ تیری اور تیرے حبیبِ پاک  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی خوشنودی کا باعث بنے۔ آمین!  
 جو جو میری خامیاں ہیں۔ اس کو درگزر فرما۔ میرے پاس  
 کوئی عذر نہیں۔ صرف معافی کی طلب گار ہوں۔

اس کے پڑھنے والے کی حاجتیں اور مُرادیں پوری  
 فرما۔ اُن کو دین کی بھلائی عطا فرما۔ اُن کو اپنی اور حضور  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت عطا فرما۔ یا اللہ! جو شخص  
 بھی حاجت مند ہے وہ وظیفہ کے پڑھنے تک ہی اپنے  
 آپ کو محدود نہ کر لے بلکہ اُس میں ایسا ذوق و شوق



عطا فرما کہ وہ دین کے کسی عالمِ حق کے سامنے زانوئے ادب  
 بہہ کر کے کلامِ پاک کے معانی اور تفسیرِ غور سے پڑھے۔  
 اس کے بعد اُس کو توفیق عطا فرما کہ وہ تیری اور تیرے  
 رسولِ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرے تیری دی ہوئی  
 توفیق سے۔ محض اس نیت سے کہ تو اور تیرے حبیبِ  
 پاک (صلی اللہ علیہ وسلم) اُس سے راضی ہو جائیں۔



## اظہارِ تشکر

میں اپنی اُن دینی بہنوں اور بھائیوں کی ممنون  
 ہوں جنہوں نے دلمے، درمے، سخنے اس کام میں میری  
 مدد کی۔ اے اللہ! اُن سب پر اپنے فضل و کرم کی  
 بارش فرما اور انہیں ہر بلائے ناگہانی، آفت، مصیبت،  
 پریشانی، بدنامی، بے عزتی، مفلسی، محتاجی، بیماری،  
 قرض داری، رُحبتِ دین، ذکر و فکر اور نماز سے غفلت،  
 سے محفوظ فرما اور انہیں اس معاونت کا اجرِ عظیم  
 عطا فرما! آمین۔

بیگم راشدہ صدیقی

قادری - چشتی - صابری - عارفی

المعروف رابعہ ثانی



# گزارش

اس تالیف میں اگر کہیں زیر، زیر یا کتابت کی  
کوئی غلطی نظر آئے تو اسے ازراہ کرم اپنے قلم سے خود  
درست کر لیجئے گا۔ آپ کی بڑی نوازش ہوگی۔

عرض گزار

بیگم راشدہ صدیقی

قادری - چشتی - صابری - عارفی

المعروف رابعہ ثانی







## ”سُورَةُ الْكَهْفِ“

### چند تعارفی کلمات

اس سورۃ مبارکہ میں اصحابِ کہف، ذوالقرنین اور حضرت خضر کے قصوں کا بیان ہے۔ ان قصوں کو نہایت ہی پیارے انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا حضرت خضر کے ساتھ رہنا اور عجیب عجیب واقعات کا مشاہدہ کرنا اور پھر حضرت خضر سے سوال کرنا۔ اور آخر میں حضرت خضر کا اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا شدہ علم لدنی سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پوشیدہ اسرار کا بیان کرنا اور اس کے بعد حضرت موسیٰ علیہ السلام سے حضرت خضر کا جدا ہونا۔ یہ سب ایمان کو زبردست تقویت



پہنچاتے ہیں اور ”يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ“ کی تفسیر بن جاتے ہیں۔ قریش مکہ، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی دشمنی میں اندھے ہو گئے تھے اور نت نیا شوشا کھڑا کرتے رہتے تھے۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو رنج پہنچتا تھا کہ یہ لوگ ہدایت کی طرف نہیں آتے۔ یہود بھی ان کو اکساتے رہتے اور ان کے علماء سوء ان کو مختلف سوال بتاتے کہ ان کا جواب پوچھو۔ ان کو یقین تھا کہ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو سچا نبی سمجھتے ہی نہیں تھے۔ چنانچہ قریش نے اصحاب کہف وغیرہ کے بارے میں آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) سے سوالات کئے اور تفصیلات پوچھیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کو ان کے بارے میں ساری تفصیلات سے آگاہ کر دیا۔ آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) نے ہر ایک کے بارے میں بیان فرمایا۔ قریش مکہ رو سیاہ ہو کر سدھارے۔



## فائدے:

— ہر جمعہ کوئی شخص ایک بار پڑھے تو دوسرے جمعہ

تک اس کا دل منور رہے گا۔ انشاء اللہ

— اس سورۃ مبارکہ کی ابتدائی اور آخری دس آیات

کی تلاوت روزانہ کرنے والے کا باطن نور ہی نور

ہو جاتا ہے۔

— اگر کوئی شروع کی دس آیات روز مرہ پڑھے تو وہ

دجال کے شر سے محفوظ رہے گا اس دور میں بہت

سے چھوٹے چھوٹے دجال لوگوں کے لئے مصیبت

بنے ہوئے ہیں۔ اگر ان کے لئے بھی پڑھا جائے تو

پڑھنے والا ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔

— اس سورۃ مقدّسہ کو لکھ کر نئی بوتل میں ڈال کر گھر

میں کسی ایسی مرکزی جگہ پر رکھ دیں جہاں کسی کا ہاتھ

نہ پہنچے اور رکھنے کے بعد کوئی بوتل کو نہ کھولے

انشاء اللہ وہ محتاجی اور قرض سے بے خوف رہے



گا۔ اور اگر مقروض ہو تو اس سے نجات پائے گا۔  
اس کو اور اس کے عیال کو کوئی دشمن نقصان نہیں  
پہنچا سکے گا۔

— اناج کی کوٹھی میں کسی مرکزی جگہ پر اونچی دیوار سے  
یہ سورۃ مبارکہ لٹکا دیں۔ اناج میں برکت اور  
چوری کا بھی خطرہ نہیں رہے گا۔

— بعد نماز جمعہ تین بار سورۃ کہف پڑھے۔ انشاء اللہ  
قرضے سے نجات پائے گا۔

— اگر کسی لمبے سفر یا مہم پر جائے تو گھر سے نکلنے سے  
پہلے اس سورۃ کو ایک بار پڑھے۔ اول و آخر سات  
سات بار درود شریف۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا  
کرے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف  
پڑھے اور دعا نہایت عاجزی سے کرے۔ انشاء اللہ  
کامرانی ہوگی اور گھر واپسی تک امن و عافیت میں  
رہے گا۔



— کوئی سخت پریشانی میں ہو - اسباب مسدود ہوں -  
 دشمن جان کے پیچھے لگے ہوں تو درود شریف پڑھ کر  
 ”رَبَّنَا اِنْتَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا  
 مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا“ ○ وقفے وقفے سے وضو ہو  
 یا نہ ہو صدق دل سے عاجزی سے اور اللہ تعالیٰ  
 سے لو لگا کر یقین سے پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ بہت  
 جلد نجات ہوگی۔

— ہر نماز کے بعد اگر سورہ کہف کے اس حصے کو ”وَادْكُرْ  
 رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَىٰ اَنْ يَّهْدِيَنِي رَجِيًّا  
 لِاقْرَبَ مِنْ هٰذَا رَشَدًا“ ○ دایاں ہاتھ سر پر  
 رکھ کر ایک بار پڑھے (اول و آخر ایک ایک بار  
 درود شریف) اور پھر ہاتھ پر پھونک مار کر ہاتھ  
 سر پر پھیر دے - انشاء اللہ بھول اور نسیان کے  
 مرض سے نجات ہوگی اور ذہن تروتازہ رہا کرے  
 گا۔



— جس کے یقین کمزور ہوں وہ ”هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا  
 أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا“ بعد نماز فجر اور عشاء  
 گیارہ گیارہ بار پڑھے اول و آخر تین تین بار درود  
 شریف - پھر داہنے ہاتھ پر پھونک مار کر ہاتھ کو  
 دل والی جگہ پر یہ پڑھ کر ملتا جائے ”اللہ الشافی  
 اللہ الکافی اللہ المعافی“

— اگر خود راستہ بھول گئے ہوں یا جس سواری میں  
 بیٹھے ہوں اس کا چلانے والا راستہ بھول گیا ہو تو  
 ایک دفعہ درود شریف پڑھ کر ”وَ اتَّخَذَ سَبِيلَهُ  
 فِي الْبَحْرِ عَجَبًا“ کا ورد کرتے رہیں جب تک  
 کہ راہ نہ مل جائے۔

— ایک اور فائدہ بھی لکھنا مناسب معلوم ہوتا ہے۔  
 اس لئے کہ جتنا ڈاک کا نظام آج کل خراب ہے کبھی  
 پہلے ایسا نہ تھا۔ خط بے شمار گم ہوتے ہیں۔ اور بے



شمار دو دو تین تین مہینوں کے بعد پہنچتے ہیں - حکام  
 بلا سے اخباروں میں خطوں کے ذریعے شکایتیں کی  
 جاتی ہیں مگر کوئی خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہیں ہوتا -  
 روایت ہے کہ اگر لفافے بند کرنے کے بعد یا کارڈ  
 کے کسی ایک کونے میں یہ چھوٹا سا لکھ دیں ”بحوالہ  
 قلمیر“ تو خط انشاء اللہ منزل مقصود پر ضرور بہ  
 ضرور پہنچے گا - راقم السطور نے اس کا کئی بار تجربہ  
 کیا - کئی ایسی جگہیں جہاں خط کا پہنچنا مشکل تھا -  
 ان خطوں پر یہ لکھا اور وہ خط منزل مقصود پر پہنچ گئے  
 - ہاں کبھی کبھار یہ ضرور ہوا کہ وہ خط ادھر ادھر  
 بھٹک گیا اور مختلف جگہوں سے ہو کر منزل مقصود پر  
 پہنچ گیا - اور اس خط پر دو تین بار (Redirected)  
 لکھا ہوتا تھا - یاد رہے ”قلمیر“ اصحابِ کہف  
 رضوان اللہ اجمعین کے کتے کا نام ہے - جب  
 انہوں نے غار میں پناہ لی تو ان کا یہ کتا بھی وفا کا مارا



ہوا ساتھ ساتھ تھا - اور چنانچہ یہ روایت ہے - کہ  
ابھی تک اسی غار میں موجود ہے -

### نوٹ

آج مسلمانوں کی حالت جتنی زبوں ہے - اتنی شاید  
پہلے کبھی نہ تھی - یہ اس وجہ سے ہے کہ ہم نے اللہ تعالیٰ  
کی کتاب کو چھوڑ دیا ہے - دنیاوی زندگی کے عیش و عشرت  
نے ہمیں اندھا کر دیا ہے - کلام پاک کو اچھے اچھے خوب  
صورت جزدانوں میں بند کر کے الماری میں رکھ دیا ہے -  
حالانکہ ہر مسلمان کے لئے یہ سرچشمہ ہدایت ہے دانائی و  
حکمت کے موتیوں کا انمول خزانہ ہے اور سب سے بڑی  
چیز جو ہے وہ یہ ہے کہ یہ ہمارے لئے ضابطہ حیات ہے -  
جب ہم کلام پاک پڑھیں گے ہی نہیں اور سیکھیں گے ہی  
نہیں تو اس کے احکامات پہ عمل کیسے کیا جائے گا اور اللہ



تعالیٰ کا یہ فرمانا ” اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسولؐ کی اور حکم مانو جو تم میں صاحبِ امر ہے جو امیر المؤمنین ہے ” یہ سب کیسے ممکن ہوگا۔

جب ہم پر کوئی دنیاوی مصیبت نازل ہوتی ہے یا پریشانی گھیرتی ہے تو ہم کسی عاملِ کامل کے پاس جاتے ہیں۔ وہ وظیفہ بتاتے ہیں کہ فلاں سورۃ پڑھو یا فلاں آیت پڑھو تو پھر ہم کلامِ پاک کھولتے ہیں اور پڑھتے ہیں اور وہ بھی بغیر معافی کے۔ پھر جب کام ہو جاتا ہے یا وظیفہ ختم ہو جاتا ہے کلامِ پاک کو ادب سے پہلے کی طرح رکھ دیا جاتا ہے۔ یہ ظلم ہے۔ ہر مسلمان کو کلامِ پاک کو دل سے پڑھنا چاہئے تاکہ اس کو معلوم ہو کہ اللہ تعالیٰ پر اس کا کیا حق ہے۔ اور بندے پر اللہ تعالیٰ کا کیا حق ہے اور بندوں پر دوسرے بندوں کے کیا حقوق ہیں۔

دنیا میں سب سے مظلوم کتابِ کلامِ پاک ہے اور سب سے مظلوم مذہبِ اسلام ہے۔ اور سب سے مظلوم قوم



مسلمان ہیں جن کی کہیں بھی عزت نہیں اور آج رُوئے زمین پر ان کے لئے زمین تنگ ہو چکی ہے اور ان کے خون کی ارزانی کو کون نہیں جانتا - ہر جگہ ان کا خون بے دریغ بہایا جا رہا ہے اور ان پر ظلم ڈھایا جا رہا ہے سب سے ارزاں اسی کا خون ہے اور کوئی ان کے حق میں نہ آواز اٹھاتا ہے - اور نہ ہی ان کی مدد کو کوئی آتا ہے - اس کے باوجود ہماری آنکھیں نہیں کھلتیں ہم خود دست بگریباں ہیں۔ یہ فائدے تو لکھ دئے گئے ہیں لیکن یہ سمندر میں سے ایک قطرہ ہے - وظیفے پڑھنے تک ہی اپنا تعلق اسلام سے نہیں رکھنا چاہئے بلکہ اسلام کی تعلیم حاصل کر کے صحیح اور سچا مسلمان بننے کی کوشش کرنی چاہئے تاکہ قبر میں اور قیامت والے روز عذاب سے محفوظ رہیں - اللہ تعالیٰ اگر وظیفہ کے بعد کامیابی عطا کرے تو شکرانے کے طور پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف روزانہ بھیجے اور وقت کو فضول ضائع نہ کرے اور کلام پاک کسی



عالم حق سے تھوڑا تھوڑا پڑھنا شروع کر دیں۔ انشاء اللہ تین چار سال میں مکمل کر لیں گے۔ جلدی جلدی پڑھنے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔ کسی عالم حق کو تلاش کریں اور ان کی شاگردی کی سعادت حاصل کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا کرم کرے اور ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔









سُورَةُ الْكَافِرَاتِ وَهِيَ ثَمَانٌ وَعَشْرُ آيَاتٍ وَثَلَاثُونَ رُكُوعًا

سورت کھف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان رحم والا ہے

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری ہے

يَجْعَلَ لَهُ عِوَجًا ۝ قِيمًا لِيُنذِرَ بَأْسًا شَدِيدًا لِمَنْ

اس میں اصلا کجی نہ رکھی ہے عدل والی کتاب کہ وہ اللہ کے سخت عذاب سے

لَدُنْهُ وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ

ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں بشارت دے کہ

أَن لَّهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ مَا كَثُرِينَ فِيهِ إِبْدًا ۝ وَيُنذِرَ

ان کے لئے اچھا ثواب ہے جس میں ہمیشہ رہیں گے اور ان کو

الَّذِينَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝ مَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ

ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا اس بارے میں وہ کچھ علم رکھتے ہیں

وَلَا لِأَبَائِهِمْ كِبَرٌ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ أَفْوَاهِهِمْ

ان کے باپ دادا کا کتنا بڑا بول ہے کہ ان کے منہ سے نکلتا ہے

إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا كَذِبًا ۝ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَى

نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے

أَثَارِهِمْ إِنْ لَمْ يُؤْمِنُوا بِهِ هَذَا الْحَدِيثِ أَسَفًا ۝ إِنَّا

پیچھے اگر وہ اس بات پر وہ ایمان نہ لائیں غم سے وہ بیشک

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لِّهَا لِنَبْلُوهُمْ أَيُّهُمْ

ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے ہے کہ انہیں آزمائیں ان میں



أَحْسَنُ عِبَادًا ۝ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا عَلَيْهَا صَعِيدًا

کس کے کام بہتر ہیں ۱۱ اور بیشک جو کچھ اس پر ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان

جُرُنَّا ۝ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ أَصْحَابَ الْكُهْفِ وَالرَّقِيعِ

کر چھوڑیں گے ۱۲ کیا تمہیں معلوم ہوا کہ پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ۱۳

كَانُوا مِنْ آيَاتِنَا عَجَبًا ۝ إِذْ أَوْرَثْنَا الْقَبْلَةَ إِلَى الْكُهْفِ فَقَالُوا

ہماری ایک عجیب نشانی تھے جب ان جوانوں نے ۱۴ غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝

۱۵ اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس رحمت سے ۱۶ اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہ یابی کے سامان کر

فَضَرَبْنَا عَلَىٰ آذَانِهِمْ فِي الْكُهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ

تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں پر گنتی کے کئی برس تھپکا ۱۷ پھر

بَعَثْنَاهُمْ لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَدًا ۝

۱۸ ہم نے انہیں جگایا کہ دیکھیں ۱۹ دونوں گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک لگایا

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ نَبَأَهُم بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ فِتْيَةٌ آمَنُوا

۲۰ ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر

بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ وَرَبَطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ

ایمان لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی جب ۲۱

قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ لَن نَدْعُوهُ

۲۲ کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ۲۳ ہم اس کے سوا

مِنْ دُونِهِ إِلَهًا لَقَدْ قُلْنَا إِذْ شَطَطًا ۝ هَؤُلَاءِ قَوْمُنَا

۲۴ کسی معبود کو نہ پوجیں گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی یہ جو ہماری قوم ہے

أَتَّخِذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ لَوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِمُ

۲۵ اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں کیوں نہیں لاتے ان پر کوئی



بِسُلْطٰنٍ بَيِّنٍ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلٰى اللّٰهِ

روشن سند تو اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ

كٰذِبًا ۱۵ وَاِذِ اعْتَرٰلْتُمُوهُمُ وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ

باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں

فَاُوَاِى الْكُهْفِ يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَ

سب سے الگ ہو جاؤ تو غار میں پناہ لو تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت پھیلادے گا

يُهَيِّئْ لَكُمْ مِّنْ اَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ۱۶ وَتَرٰى الشَّمْسَ اِذَا

اور تمہارے کام میں آسانی کے سامان بنا دے گا اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے

طَلَعَتْ تُّرُوْرًا عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَاِذَا غَرَبَتْ

کہ جب نکلتا ہے تو ان کے غار سے دہنی طرف بچ جاتا ہے اور جب ڈوبتا ہے تو

تَقْرُبُهُمْ ذَاتَ الشَّمَالِ وَهُمْ فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ذٰلِكَ

ان سے بائیں طرف کتر اجاتا ہے حالانکہ وہ اس غار کے کھلے میدان میں ہیں ۱۷

مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ۚ وَمَنْ

اللہ کی نشانیوں سے ہے جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے

يُضِلُّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُ وِلِيًّا مُّرْسِدًا ۱۷ وَتَحْسَبُهُمْ اَيْقَاطًا

گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے اور تم انہیں جاگتا سمجھو گے

وَّهُمْ رُقُوْدٌ ۙ وَنُقِلْتُمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشَّمَالِ ۙ

اور وہ سوتے ہیں اور ہم ان کی داہنی بائیں کر دیں بدلتے ہیں ۱۸

وَكَلَبُهُمْ بِاَسِطٍ ذِرَاعِيْهِ بِالْوَصِيْدِ لَوْ اَطَّلَعَتْ عَلَيْهِمْ

اور ان کا کتا اپنی کلا تیاں پھیلانے ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر ۱۹ اے سننے والے اگر تو انہیں

لَوْلَيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمْ لِيَتْ مِنْهُمْ رُعْبًا ۱۸ وَكَذٰلِكَ

جھانگ کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں بھر جائے ۲۰ اور یونہی



بَعَثْنَاهُمْ لِيَتَسَاءَلُوا بَيْنَهُمْ ۖ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ

ہم نے ان کو جگایا ۲۶ کہ آپس میں ایک دوسرے سے سوال پوچھیں ۲۷ ان میں ایک کہنے والا بولا ۲۸

كَمْ لَبِثْتُمْ ۖ قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا أَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۖ قَالُوا

تم یہاں کتنی دیر رہے کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم ۲۹ دوسرے بولے

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۖ فَابْعَثُوا أَحَدَكُمْ بِوَرِقِكُمْ

تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے ۳۰ تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر ۳۱

هَذِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلْيَنْظُرْ أَيُّهَا أَزْكَى طَعَامًا

شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کونسا کھانا زیادہ ستھرا ہے ۳۲

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ ۚ وَلَا يَشْعِرَنَّ بِكُمْ

کہ تمہارے لئے اس میں سے کھانے کو لائے اور چلنے کے نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری

أَحَدًا ۙ ۱۹) إِنَّهُمْ إِنْ يَظْهَرُوا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوكُمْ أَوْ يُعِيدُوكُمْ

اطلاع دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے ۳۳ یا اپنے دین ۳۴ میں

فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا أَبَدًا ۙ ۲۰) وَكَذَلِكَ

پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے

أَعْتَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ

ان کی اطلاع کردی ۳۵ کہ لوگ جان لیں ۳۶ کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور

السَّاعَةَ لَا رَيْبَ فِيهَا إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرُهُمْ

قیامت میں کچھ شبہ نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے ۳۷

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُيُوتًا ۚ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ ۖ قَالَ

تو بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب جانتا ہے وہ بولے

الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ۙ ۲۱)

جو اس کام میں غالب رہے تھے ۳۸ قسم ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے ۳۹



سَيَقُولُونَ ثَلَاثَةً رَّابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةً

اب کہیں گے ۳۱ کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةً وَ

چھٹا ان کا کتا ۳۲ کتابے دیکھے الاؤ تکبات ۳۱ اور کچھ کہیں گے سات ہیں ۳۲

ثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ

آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے ۳۳ انہیں نہیں جانتے

إِلَّا قَلِيلٌ مِّنْهُمْ فَلَا تُحِصُّونَ فِيهِمْ إِلَّا مِرَاءً ظَاهِرًا وَلَا

مگر تھوڑے ۳۴ تو ان کے بارے میں ۳۵ بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی ۳۴

تَسْتَفْتِي فِيهِمْ مِّنْهُمْ أَحَدًا ۳۶ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ إِنِّي

اور ان کے ۳۶ بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ

فَاعِلٌ ذَلِكَ غَدًا ۳۷ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ وَادْكُرْ رَبَّكَ إِذَا

میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ چاہے ۳۷ اور اپنے رب کی یاد کر جب تو

نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَنْ يَهْدِيَنِّي رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِّنْ

بھول جائے ۳۸ اور یوں کہہ کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس ۳۹ سے نزدیک تر راستی کی

هَذَا ارشادًا ۳۹ وَكَلْبُهُمَا فِي كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

راہ دکھائے ۴۰ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ۴۰ ٹھہرے

وَازْدَادُوا تِسْعًا ۴۱ قُلْ اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا لَبِثُوا لَهُ

نو اور ۴۱ تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے وہ جتنا ٹھہرے ۴۱ اسی

غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَبْصِرْ بِهِ وَأَسْمِعْ مَا لَهُمْ

کے لئے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہو ۴۲ اس کے

مِّنْ دُونِهِ مِنْ وَّلِيِّ وَلَا يَشْرِكُ فِي حُكْمِهِ أَحَدًا ۴۲

سوا ان کا ۴۲ کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا



وَآتِلْ مَا أُوْحِيَ إِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ

اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب ہے تمہیں وحی ہوئی اس کی باتوں کا کوئی بدلنے والا

لِكَلِمَاتِهِ وَلَنْ تَجِدَ مِنْ دُونِهِ مُلْتَحَدًا ۲۷) وَأَصْبِرْ

نہیں دیکھو اور ہرگز تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان

نَفْسِكَ مَعَ الَّذِينَ يَدْعُونَ رَبَّهُمْ بِالْغَدَاوَةِ وَالْعَظِي

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اس کی رضا

يُرِيدُونَ وَجْهَهُ وَلَا تَعْدُ عَيْنُكَ عَنْهُمْ تُرِيدُ زِينَةَ

چاہتے ہیں وہ اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَلَا تَطْعَمُ مَنْ أَعْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا

سنگار چاہو گے اور اس کا کہنا نہ مانو جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا

وَاتَّبَعْهُ وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۲۸) وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ

اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف

رَبِّكُمْ فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمَرْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا

سے ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے فلا بیشک

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهَا ط ۲۹) وَإِنْ

ہم نے ظالموں کے لئے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوهُ ط ۳۰) بِئْسَ

اور اگر وہ پانی کیلئے فریاد کریں تو ان کی فریاد سنی ہوگی اس پانی سے کہ چرخ دینے ہوئے ہاتھ کی طرح ہو جائے

الشَّرَابُ وَسَاءَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

منہ بھون دیگا کیا ہی برا پناہ ہے اور دوزخ کیا ہی بری ٹھہرنے کی جگہ بیشک جو ایمان لائے اور

الصَّالِحَاتِ إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۳۲) أُولَئِكَ

نیک کام کئے ہم ان کے نیک ضائع نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں ۳۲) ان



لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ يُحَلَّوْنَ

کے لئے بسنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں ہیں وہ

فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ

اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے وہ اور سبز کپڑے

سُنْدُسٍ وَإِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ ط

کریب اور قنادیز کے پنیں گے وہاں تختوں پر تکیہ لگائے گئے

نِعْمَ الثَّوَابُ ط وَحَسَنَتْ مُرْتَفَقًا ۳۱ وَأَضْرِبْ لَهُمْ

کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو دروازوں

مَثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِّنْ أَعْنَابٍ

کا حال بیان کرو گے کہ ان میں ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے

وَحَفَقْنَهُمَا بِنَخْلٍ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زُرْعًا ط ۳۲ كَلَّمَا

اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور ان کے بیچ بیچ میں لھیتی رکھی وہ دونوں باغ

الْجَنَّتَيْنِ اتَتْ أَكْطَاهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا وَفَجَّرْنَا

اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہ دی وہ اور دونوں کے

خِلَلَهُمَا نَهْرًا ط ۳۳ وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ

بیچ میں ہم نے نہر بہائی اور وہ پھل رکھتا تھا وہ تو اپنے ساتھی سے بولا

وَهُوَ مُحَاوِرُهُ أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ط ۳۴ وَدَخَلَ

اور وہ اس سرور و بدل کرتا تھا وہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں وہ

جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ قَالَ مَا أَظُنُّ أَنْ تَبِيدَ

اپنے باغ میں گیا وہ اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا وہ بولا مجھے گمان نہیں کہ

هَذِهِ أَبَدًا ط ۳۵ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ قَائِمَةً وَلَئِنْ

یہ کبھی فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر



رُدِدْتُ إِلَىٰ رَبِّي لَأَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ﴿۳۶﴾ قَالَ

میں وہ اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا وہ اس کے

لَهُ صَاحِبُهُ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ

ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر کرتا ہے

مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّكَ رَجُلًا ﴿۳۷﴾

جس نے تجھے مٹی سے بنایا پھر پتھر سے پانی کی بوند سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا وہ

لَكِنَّا هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ﴿۳۸﴾ وَلَوْلَا

لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں

إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتِكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا

نہ ہو کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں کچھ زور نہیں

بِاللَّهِ إِنَّ تَرْنًا أَنَا أَقَلُّ مِمَّنْكَ مَالًا وَوَلَدًا ﴿۳۹﴾ فَعَسَىٰ

مگر اللہ کی مدد کا ہے اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا تھا تو قریب ہے

رَبِّيَ أَنْ يُوْتِيَنِي خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ عَلَيْهَا

کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے اچھا دے دے اور تیرے باغ پر آسمان سے

حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ﴿۴۰﴾ أَوْ يُصْبِحَ

بجلیاں تارے تو وہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے وہ یا اس کا پانی

مَاءُهَا غَوْرًا فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ﴿۴۱﴾ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ

زمین میں دھنس جائے وہ پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے وہ اور اس کے پھل

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنفَقَ فِيهَا وَهِيَ

گھیر لے گئے وہ تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا وہ اس لاگت پر جو اس باغ میں

خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ

خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹیٹوں پر گرا ہوا تھا وہ اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا



بِرَبِّي أَحَدًا ۳۲) وَلَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةً يَتُصَّرُونَ ۳۱) مِنْ

کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اسکی

دُونِ اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۳۲) هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ

مرد کرتی نہ وہ بدل لینے کے قابل تھا ۳۱) یہاں کہتا ہے ۳۲) کہ اختیار ہے

الْحَقِّ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۳۳) وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا اور ان کے سامنے ۳۳)

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَا أَنْزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ

زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کر دو ۳۴) جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب

تَبَاتُ الْأَرْضُ فَأَصْبَحَ هَشِيمًا تَذْرُوهُ الرِّيحُ ۳۵) وَكَانَ

زمین کا سبز گھنا ہو کر نکلا ۳۴) کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں اڑائیں ۳۵) اور اللہ

اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۳۶) الْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ

ہر چیز پر قابو والا ہے ۳۵) مال اور بیٹے

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ

جیتی دنیا کا سنگار ہے ۳۶) اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ۳۷) ان کا ثواب تمہارے رب کے

ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۳۶) وَيَوْمَ نَسِفُ الْجِبَالَ وَتَرَى الْأَرْضَ

یہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم پہاڑوں کو چیلانیں گے تو اور تم زمین کو صاف

بَارِئَةً وَوَحْشُهُمْ فَلَمْ يُنْغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۳۷) وَ

کھلی ہوئی دیکھو گے تو اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور

عُرْضُوا عَلَىٰ رَبِّكَ صَفًّا لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

سب تمہارے رب کے حضور پر باندھے پیش ہونگے تو بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا

أَوَّلَ مَرَّةٍ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ مَوْعِدًا ۳۸) وَ

ہم نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا تو بلا تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لئے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے ۳۸)



وَضَعِ الْكِتَابَ فَتَرَى الْمُجْرِمِينَ مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ

اور نامہ اعمال رکھا جائیگا فتنا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے

وَيَقُولُونَ يَوْمَئِذٍ هَذَا الْكِتَابُ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً

اور فتنا کہیں گے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا

وَلَا كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا حَاضِرًا

نہ بڑا جسے گھیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سامنے پایا

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۴۹ وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا فتنا اور یاد کرو جب ہم نے فرشتوں کو فرمایا کہ

لِلْأَدَمِ فَسْجُدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ

آدم کو سجدہ کرو فتنا تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے کہ قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے

عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ أَفْتَخِذْ مِنْهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ

حکم سے نکل گیا فتنا بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست

دُونِي وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ بِئْسَ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝۵۰

بناتے ہو فتنا اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا فتنا

مَا أَشْهَدُ تَهُمْ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَا خَلَقَ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سامنے بٹھالیا تھا نہ خود

أَنْفُسِهِمْ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ الْمُضِلِّينَ عَضُدًا ۝۵۱ وَ

ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کے گمراہ کرنے والوں کو بازو بناؤں فتنا اور

يَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَائِيَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ

جس دن فرمائے گا فتنا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے

فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُم مَّوْبِقًا ۝۵۲ وَرَأَى

وہ انہیں جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے فتنا درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے فتنا اور مجرم



الْمُجْرِمُونَ النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُم مُّوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدُوا

دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے

عَنْهَا مَصْرَفًا ۝ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِلنَّاسِ

پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے اور بیشک ہم نے لوگوں کے لئے اس قرآن میں ہر قسم کی مش

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ أَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝

طرح طرح بیان فرمائی ۱۱ اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر جھگڑالو ہے ۱۲

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَ

اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت ۱۳ انکے پاس آئی

يَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأُولَىٰ أَوْ

اور اپنے رب سے معافی مانگتے ۱۴ مگر یہ کہ ان پر انگوٹوں کا دستور آئے ۱۵ یا

يَأْتِيَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ۝ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا

ان پر قسم قسم کا عذاب آئے اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر ۱۶

مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ

خوشی اور ۱۷ ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں ۱۸

لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا

کہ اس سے حق کو ہٹاویں اور انہوں نے میری آیتوں کی اور جو ڈر انہیں سنائے

هُزُوا ۝ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَكَرَ آيَاتِ رَبِّهِ فَأَعْرَضَ

گئے تھے ۱۹ ان کی ہنسی بنائی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ

جائیں تو وہ ان کو منہ پھیر لے ۲۰ اور اسکے ہاتھ جو آگے بھیج چکے ۲۱ اسے بھول جائے ہم نے انکے دلوں پر

أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ

غلاف کر دیتے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرانی ۲۲ اور اگر تم انہیں



إِلَى الْهُدَىٰ فَلَنْ يَّحْتَدُوا إِذَا ابْتَدَأُ ۝۵۹ وَرَبُّكَ الْغَفُورُ

ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے ۱۲۹ اور تمہارا رب بخشنے والا

ذُو الرَّحْمَةِ طُوبَىٰ لِمَنْ أَخَذُهَا كَسْبًا كَسَبُوا الْعَجَلُ لَهُمْ

مہر والا ہے اگر وہ انہیں ۱۳۰ ان کے کئے پر کھڑتا تو جلد ان پر عذاب

الْعَذَابِ طَبْلٌ لَهُمْ مَّوْعِدٌ لَّنْ يَّجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْجِدًا ۝۶۰

بھیجتا ۱۳۱ بلکہ ان کے لئے ایک وعدہ کا وقت ہے ۱۳۲ جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے

وَتِلْكَ الْقُرَىٰ أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِقِصَّةِهِمْ

اور یہ بستیاں ہم نے تباہ کر دیں ۱۳۳ جب انہوں نے ظلم کیا ۱۳۴ اور ہم نے ان کی بربادی کا

مَّوْعِدًا ۝۶۱ وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِفَتْنِهِ لَآ أَبْرُحُ حَتَّىٰ

ایک وعدہ رکھتا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ ۱۳۵ نے اپنے خادم سے کہا ۱۳۶ میں باز نہ رہوں گا

أَبْلُغَ جُمُعَةَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْضِيَ حُقُبًا ۝۶۲ فَلَمَّا بَلَغَا

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملتے ہیں ۱۳۷ یا قرون چلا جاؤں ۱۳۸ پھر جب وہ

جُمُعَةَ بَيْنَهُمَا نَسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ

دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے ۱۳۹ اپنی پھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ

سَرَبًا ۝۶۳ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتْنِهِ آتِنَا غَدَاءَنَا لَقَدْ

لی سرنگ بناتی پھر جب وہاں سے گزر گئے ۱۴۰ موسیٰ نے خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بیشک

لَقَيْنَا مِنْ سَفَرِنَا هَذَا نَصَبًا ۝۶۴ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا

ہمیں اپنے اس سفر میں بڑی مشقت کا سامنا ہوا ۱۴۱ بولا بھلا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان

إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسِنِيهِ إِلَّا

کے پاس جگہ لی تھی تو بیشک میں پھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا دیا

الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا ۝۶۵

کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے ۱۴۲ تو سمندر میں اپنی راہ لی اچنبھا ہے



قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ ۖ فَارْتَدَّ عَلَىٰ آثَارِهِمَا

موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے ۱۳۳ تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے

قَصَبًا ۖ فَوَجَدَا عَبْدًا مِّنْ عِبَادِنَا اتَيْنَاهُ رَحْمَةً

نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں ایک بندہ پایا ۱۳۴ جسے ہم نے اپنے پاس سے

مِّنْ عِنْدِنَا وَعَلَّمْنَاهُ مِمَّنْ لَّدُنَّا عِلْمًا ۖ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ

رحمت دی ۱۳۵ اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا ۱۳۶ اس سے موسیٰ نے کہا

هَلْ أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَنْ تُعَلِّمَنِ مِمَّا عَلَّمْتَ رُشْدًا ۖ

کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی ۱۳۷

قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ وَكَيْفَ

کہا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ۱۳۸ اور اس بات پر

تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خُبْرًا ۖ قَالَ سَتَجِدُنِي إِنْ

کیونکر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں ۱۳۹ کہا عنقریب اللہ چاہے تو

شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي لَكَ أَمْرًا ۖ قَالَ فَإِنِ

تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ

اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ

میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا

مِنْهُ ذِكْرًا ۖ فَاَنْطَلَقَا ۚ حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ

ذکر نہ کروں ۱۴۰ اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے وہاں اس بندے نے

خَرَقَهَا ۖ قَالَ أَخْرَقْتُهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا ۖ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا

اسے چیر ڈالا ۱۴۱ موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لئے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے

إِمْرًا ۖ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۖ

بری بات کی ۱۴۲ کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے ۱۴۳



قَالَ لَا تَأْخُذْ بِنِيٍّ بِمَا نَسِيتُ وَلَا تَرْهَقْنِي مِنْ أَمْرِي

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو ۱۵۵ اور مجھ پر میرے کام میں مشکل

عُسْرًا ۴۳) فَأَنْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا الْقِيَاغُلُ مَأْفُوكًا قَالَا أَقْتَلْتُمْ

نڈالو پھر دونوں چلے ۱۵۶ یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا ۱۵۷ اس بندہ نے اسے قتل

نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ ۖ لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا تُكْرَهُ ۴۴)

کر دیا مومن نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان ۱۵۸ کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے بہت ہی بات کی

قَالَ الْمَاقِلُ لَكَ إِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۴۵)

کہا ۱۵۹ میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے ۱۶۰

قَالَ إِن سَأَلْتُكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَهَا فَلَا تُصِحِّبْنِي

کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا

قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّي عُذْرًا ۴۶) فَأَنْطَلَقَا فَمَا كُنَّا إِذًا

بیشک میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب

أَتَيَا أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطْعَمُوا أَهْلَهَا فَأَبَوْا أَنْ

ایک گاؤں لوں کے پاس آئے ۱۶۱ ان دو حقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں

يُضَيِّفُوهُمَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ يَنْقَضَ

دعوت دینی قبول نہ کی ۱۶۲ پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی ہے

فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ أَجْرًا ۴۷)

اس بندہ نے ۱۶۳ اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے ۱۶۴

قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنِكَ سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ

کہا یہ ۱۶۵ میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں آپ کو ان باتوں کا پھر

مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۴۸) أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ

بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ۱۶۶ وہ جو کشتی تھی وہ کچھ



لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ فِي الْبَحْرِ فَأَرَدْتُ أَنْ أَعِيبَهَا

محتاجوں کی تھی ۱۶۷ کہ دریا میں کام کرتے تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کروں

وَكَانَ وَرَاءَهُمْ مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۱۶۸

اور ان کے پیچھے ایک بادشاہ تھا ۱۶۸ کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا ۱۶۹

وَأَمَّا الْغُلَامُ فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ

اور وہ جو لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ

يُرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَكُفْرًا ۱۶۹ فَأَرَدْنَا أَنْ يُبْدِلَهُمَا

ان کو سرکشی اور کفر پر چڑھا دے ۱۶۹ تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب

رَبَّهُمَا خَيْرًا مِنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۱۷۰ وَأَمَّا

اس سے بہتر ۱۷۰ استغرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے ۱۷۰ رہی وہ

الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی ۱۷۱ اور اس کے نیچے ان کا

تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ رَبُّكَ

خزانہ تھا ۱۷۱ اور ان کا باپ نیک آدمی تھا ۱۷۱ تو آپ کے رب نے

أَنْ يُبْلِغَا أَشُدَّهُمَا وَيُخْرِجَا كَنْزَهُمَا رَحْمَةً مِنْ

چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں ۱۷۲ اور اپنا خزانہ نکالیں آپ کے رب کی

رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتَهُ عَنْ أَمْرِي ۱۷۳ ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ

رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا ۱۷۳ یہ پھر ہے ان باتوں کا

تَسْطَعُ عَلَيْهِ صَبْرًا ۱۷۴ وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ ۱۷۵

جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا ۱۷۴ اور تم سے ۱۷۵ ذو القرنین کو پوچھتے ہیں ۱۷۵

قُلْ سَأَتْلُوا عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۱۷۶ إِنَّا مَكِّنَّا لَهُ فِي

تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں بیشک ہم نے اسے زمین میں



رَبِّي حَقًّا ۹۸ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ يَوْمَئِذٍ يَمُوجُ فِي

سچا ہے ۹۸ اور اس دن ہم انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر

بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۹۹ وَعَرَضْنَا

ریلا آدے گا اور صور پھونکا جائے گا ۹۹ تو ہم سب کو ۹۹ اکٹھا کر لائیں گے اور ہم

جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۱۰۰ الَّذِينَ كَانَتْ

اس دن جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے ۱۰۰ وہ جن کی آنکھوں پر

أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَن ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

میری یاد سے پردہ پڑا تھا ۱۰۱ اور حق بات سن نہ

سَمِعًا ۱۰۱ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

سکتے تھے ۱۰۱ تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو ۱۰۱

عِبَادِي مِنْ دُونِ أَوْلِيَاءٍ ۱۰۲ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

میرے سوا حمایتی بنا لیں گے ۱۰۲ بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكَافِرِينَ نَزْلًا ۱۰۳ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل

أَعْمَالًا ۱۰۴ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَّهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا

کن کے ہیں ۱۰۴ ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم گئی ۱۰۴

وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۱۰۵ أُولَٰئِكَ

اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں یہ لوگ

الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ

جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا ۱۰۵ تو ان کا کیا دھرا

أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزْنًا ۱۰۶ ذَٰلِكَ

سب کا رت ہے تو ہم ان کے لئے قیامت کے دن کوئی تول تقاؤں کریں گے ۱۰۶ یہ ان کا



جَزَاؤُهُمْ جَهَنَّمَ بِمَا كَفَرُوا وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَ

بدلہ ہے جہنم اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے

رُسُلِي هُزُوا ۱۰۶ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

رسولوں کی ہنسی بنائی بیشک جو ایمان لاتے اور اچھے کام کئے

كَانَتْ لَهُمْ جَنَّاتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ۱۰۷ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

فردوس کے باغ ان کی مہمانی ہے ۲۱۹ وہ ہمیشہ ان ہی میں ہیں گے

لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوْلًا ۱۰۸ قُلْ لَوْ كَانَ الْبَحْرُ مَدَادًا

ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے ۲۲۰ تم فرما دو اگر سمندر میرے رب کی باتوں کے لئے

لِكَلِمَةٍ رَبِّيْ لَنْفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفِدَ كَلِمَةٍ

سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی

رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهِ مَدَدًا ۱۰۹ قُلْ اِنَّمَا اَنَا بَشَرٌ

اگرچہ ہم ویسا ہی اور اس کی مدد گولے آئیں ۲۲۱ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں

مِّثْلَكُمْ يُوْحٰى اِلَىٰ اِنَّمَا الْهُكْمُ لِلّٰهِ وَاحِدٌ ۱۱۰

تو میں تم جیسا ہوں ۲۲۲ مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے ۲۲۳

فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صٰلِحًا وَ

تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور

لَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖ اَحَدًا ۱۱۱

اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے ۲۲۴







